



## سوال

(462) پہلی رکعت کے علاوہ تمام رکعات کی ابتداء تعوذ سے یا تسمیہ سے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں دوسری، تیسری، چوتھی رکعت کی ابتداء تعوذ سے کرنی چاہیے یا تسمیہ سے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسئلہ ہذا میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ امام نووی "المجموع" (۳/۳۲۶) میں فرماتے ہیں: شوافع کا صحیح مذہب یہ ہے، کہ "أَعُوذُ بِاللَّهِ" ہر رکعت میں پڑھنی مستحب ہے اور امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا قول یہ ہے، کہ یہ پہلی رکعت کے ساتھ مخصوص ہے۔ امام شوکانی رحمہ اللہ نے نیل الأوطار (۲/۲۰۵) میں حسن، عطاء اور ابراہیم سے نقل کیا ہے، کہ "تعوذ" ہر رکعت میں مستحب ہے۔ قرآنی عموم سے ان کا استدلال ہے۔ **فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ (النحل: ۹۸)** علامہ البانی بھی اسی بات کے قائل ہیں۔ اس مسئلہ پر علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے "زاد المعاد" (۱/۶۱) میں کافی مفید بحث کی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے:

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا تَهَضَّ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ اسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ وَلَمْ يَسْكُتْ - السنن الصغير باب سكتي الإمام، رقم: ۵۳۲، معرفة السنن والآثار، رقم: ۳۰۸۵

یعنی "نبی ﷺ جب دوسری رکعت میں اٹھتے تو بلا غاموشی قرأت کا آغاز کر دیتے۔"

اس سے استدلال کیا ہے کہ تعوذ صرف پہلی رکعت میں ہے۔ علامہ شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'فَالأَوْطَارُ، الإِقْتِصَارُ عَلَى مَا وَرَدَتْ بِهِ الشُّنَّةُ - وَهُوَ الإِسْتِعَاذَةُ قَبْلَ قِرَاءَةِ الرَّكْعَةِ الْأُولَى فَقَطْ نَيْل الأَوْطَار: ۲/۲۰۵

"زیادہ احتیاط والا مسلک یہ ہے، کہ جس قدر کوئی شیئ سنت میں وارد ہے، اسی پر اکتفا کیا جائے۔"

اور وہ یہ ہے کہ "تعوذ" صرف پہلی رکعت میں پڑھی جائے۔ اور صاحب "مفتی الانبار" نے باہن الفاظ توبیب قائم کی ہے: **باب اھتیاخ الثانیة بالقراءة من غیر تعوذ، وَلَا سَكْتٍ** یعنی دوسری رکعت کا آغاز "تعوذ" اور "سکتے" کے بغیر ہونا چاہیے۔ پھر بحوالہ "مسلم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت نقل کی ہے۔

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا تَهَضَّ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، فَهَجَّ الْقِرَاءَةَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَمْ يَسْكُتْ - صحيح مسلم، باب ما يقال بين تكبيرة الإحرام والقراءة، رقم: ۵۹۹

